سوال نمبر 4: خندق کس کے مشورے پر کھودی گئی؟

جواب: خندق حضرت سلیمان فارسیؓ کے مشورے پر کھودی گئی۔

سوال نمبر 5: خندق مدینے کے کس طرف کھودی گئی؟

جواب: خندق مدینے کے شمال کی طرف کھودی گئی۔

سوال نمبر 6: غزوۂ احزاب کا کیا نتیجہ نکلا؟

جواب: قریش اور اس کے اتحادی قبائل کا دس ہزار کا لشکر تقریباً ایک مہینہ مدینے کا محاصرہ کرنے کے باوجود خندق عبور نہ کر سکا اور ایک شدید سرد طوفانی رات میں مایوسی کی حالت میں مشرکین نے فرار ہونے کو ترجیح دی اور مکہ کی طرف روانہ ہو گئے۔ 22 ذی القعدہ ۵ ہجری بدھ کے دن تک لشکرِ کفار میں سے کوئی بھی باقی نہ رہا اور شدید مالی و جانی نقصان کے بعد ان کے ہاتھ کچھ نہ آیا۔ حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے اجازت دے دی کہ مسلمان محاذ کو چھوڑ کر اپنے گھروں کو چل دیں۔

سوال نمبر 7: سورۃ الاحزاب کے اہم موضوعات کیا ہیں؟

جواب: سورۃ الاحزاب کے اہم موضوعات:

1۔ حضور ﷺ کی عظمت شان اور آپ ﷺ کو کسی بھی قسم کی ایذا پہنچانے کی ممانعت۔

2۔ غزوۂ احزاب پر مکمل تبصرہ۔

3۔ بنو قریظہ کی عہد شکنی اور اس کا انجام۔

4۔ ازواج مطہراتؓ اور ان کی وساطت سے مسلم خواتین کے لیے ستر و حجاب کے احکام۔

5۔ نکاح و طلاق کے مسائل۔

6۔ حضور ﷺ پر درود و سلام اور انسان کے بار امانت اٹھانے کا تذکرہ۔

سوال نمبر 8: غزوۂ احزاب میں کفار کے کون سے قبیلوں نے مسلمانوں کے خلاف سب سے زیادہ سرگرم حصہ لیا؟

جواب: بنو نضیر کے یہودیوں نے، قریش مکہ نے ان میں ابو سفیان کی قیادت میں 4000 پیدل فوجی، 300 گھڑ سوار اور 1500 کے قریب شتر سوار (اونٹوں پر سوار) شامل تھے۔ دوسری بڑی طاقت قبیلہ غطفان کی تھی جس کے 1000 سوار اینیہ کی قیادت میں تھے۔ اس کے علاوہ بنی مرہ کے 400، بنی شجاع کے 700 اور کچھ دیگر قبائل کے افراد شامل تھے۔

سوال نمبر 9: اللہ تعالیٰ نے غزوۂ احزاب میں مسلمانوں کو کس کی پیروی کرنے کا حکم دیا گیا ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے غزوۂ احزاب میں مسلمانوں کو پیغمبر ﷺ کی پیروی کرنے کا حکم دیا ہے۔

سوال نمبر 10: سورۃ الاحزاب کی ابتداء میں رسول اللہ ﷺ کو کن باتوں کی تلقین کی گئی ہے؟

جواب:

1۔ اللہ سے ڈرتے رہنا۔

2۔ کافروں اور منافقوں کا کہنا نہ ماننا۔

3۔ اور جو تم کو تمہارے پروردگار کی طرف سے وحی کی جاتی ہے اُسی کی پیروی کئے جانا۔

4۔ اور اللہ پر بھروسہ رکھنا۔ اور خدا ہی کارساز کافی ہے۔

سوال نمبر 11: منہ بولے بیٹے سے کیا مراد ہے؟

جواب: اگر کوئی شخص کسی دوسرے کے بیٹے کو گود لے اور اس کی بیٹے کی طرح پرورش کرے تو اس بچے کو منہ بولا بیٹا کہا جاتا ہے۔

سوال نمبر 12: سورۃ الاحزاب میں منہ بولے بیٹوں کے بارے میں کیا ہدایات دی گئی ہیں؟

جواب: آیات میں منہ بولے بیٹوں کے بارے میں مندرجہ ذیل ہدایات دی گئی ہیں:۔

خدا نے کسی آدمی کے پہلو میں دو دل نہیں بنائے اور نہ تمہاری عورتوں کو جن کو تم ماں کہہ بیٹھتے ہو تمہاری ماں بنایا اور نہ تمہارے لے پالکوں کو تمہارے بیٹے بنایا۔ یہ سب تمہارے منہ کی باتیں ہیں اور خدا تو سچی بات فرماتا ہے اور وہی سیدھا راستہ دکھاتا ہے۔ مومنو! لے پالکوں کو ان کے (اصل) باپوں کے نام سے پکارا کرو۔ کہ خدا کے نزدیک یہی درست بات ہے۔ اگر تم کو ان کے باپوں کے نام معلوم نہ ہوں تو دین میں تمہارے بھائی اور دوست ہیں اور جو بات تم سے غلطی سے ہو گئی ہو اس میں تم پر کچھ گناہ نہیں لیکن جو قصدِ دلی سے کرو (اسی پر مواخذہ ہے) اور خدا بخشنے والا مہربان ہے۔

سوال نمبر 13: زمانہ جاہلیت میں لے پالک بیٹوں کے متعلق کیا قانون تھا؟

جواب: ہمارے نبی حضرت محمد ﷺ کی رسالت سے قبل ایام جاہلیت میں بچوں کو لے پالک بنانے کا طریق معروف تھا۔ جو شخص کسی دوسرے کے بچے کو لے پالک بنالیتا تو پھر بچے کی نسبت اسی کی طرف کی جاتی، وہ اس کا وارث قرار پاتا اور اس کی بیوی اور بچیوں کے پاس بلا روک ٹوک آ جا سکتا تھا اور لے پالک بنانے والے کے لیے اس بچے کی بیوی سے نکاح حرام سمجھا جاتا تھا الغرض تمام امور و معاملات میں منہ بولے بیٹے کو حقیقی بیٹے ہی کی طرح سمجھا جاتا تھا۔

سوال نمبر 14: سورۃ الاحزاب میں ظہار سے متعلق کیا حکم ہے؟

جواب: زمانہ جاہلیت میں کوئی شخص اپنی بیوی کو کہہ دیتا کہ تم میری ماں کے مشابہ ہے تو وہ اس کے لیے حرام ہو جاتی تھی۔ اس سورۃ میں اللہ نے فرمایا کہ:۔

ترجمہ: اور نہ تمہاری عورتوں کو جن کو تم ماں کہہ بیٹھتے ہو تمہاری ماں بنایا اور نہ تمہارے لے پالکوں کو تمہارے بیٹے بنایا۔ یہ سب تمہارے منہ کی باتیں ہیں۔

سوال نمبر 15: معنی تحریر کیجیے: جَوْفِ اور مَسْطُوْرًا

جواب: جَوْفِ: دھڑ، پہلو۔ مَسْطُوْرًا: لکھا ہوا۔

سوال نمبر 16: ترجمہ کیجیے: وَاَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا

جواب: ترجمہ: اور اس نے کافروں کے لئے دکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

سوال نمبر 17: ترجمہ کیجیے: يٰاَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ

جواب: ترجمہ: اے پیغمبر ﷺ خدا سے ڈرتے رہنا اور کافروں اور منافقوں کا کہنا نہ ماننا۔

سوال نمبر 18: ترجمہ کیجیے: وَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا

جواب: ترجمہ: اور خدا پر بھروسہ رکھنا۔ اور خدا ہی کارساز کافی ہے۔

سوال نمبر 19: غزوۂ احزاب میں اہل ایمان کو اللہ کی تائید و نصرت کیسے حاصل ہوئی؟

جواب: غزوہ احزاب میں عرب قبائل مل کر ایک بہت بڑے لشکر کے ساتھ مسلمانوں پر حملہ آور ہوئے لیکن اللہ تعالیٰ نے زور دار آندھی چلائی جس نے کفار کے خیمے اکھاڑ دیئے اور ان کی ہر چیز برباد ہو گئی۔ اس کے علاوہ فرشتوں کی ایسی فوج بھی مسلمانوں کی مدد کر رہی تھی جو کسی کو بھی نظر نہ آ رہی تھی اللہ کی اس تائید و نصرت سے اہل ایمان کو کامیابی ملی۔

سوال نمبر20: سورۃ الاحزاب میں جن انبیاء کے نام ہیں ان میں سے دو تحریر کریں؟

جواب: (1) حضرت نوحؑ (2) حضرت ابراہیمؑ

سوال نمبر21: سورۃ الاحزاب میں جن چار پیغمبروں سے عہد لینے کا ذکر ہے۔ ان کے نام لکھیں۔

جواب: (1) حضرت نوحؑ (2) حضرت ابراہیمؑ

(3) حضرت موسیٰؑ (4) حضرت عیسیٰؑ

اَلدَّرسُ الرَّابِعُ (ب)

سُوْرَۃُ الْاَحْزَابِ (آیات ۹ تا ۲۰)

سوال نمبر۱: دیے گئے الفاظ یعنی الف / ب / ج / د میں سے درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔ ہر جزو کا ایک نمبر ہے۔

1۔ اَلْمُعَوِّقِیْنَ سے مراد ہے جہاد میں۔

(الف) مدد دینے والا ✓ (ب) ساتھ دینے والا

(ج) رکاوٹ ڈالنے والے (د) کھانا پکانے والے

2۔ اَنْبَآءِ کا معنی ہے؟

(الف) حکایتیں (ب) خبریں ✓